Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۸؍مئی ۲۰۱۸

نئی دہلی

عدالت عظمیٰ کے اقدار، وقار اور معتبریت کی حفاظت کریں

پاپولر فرنٹ آف انڈیا نے اپنی قومی مجلس عاملہ کے اجلاس میں پاس کردہ قرارداد میں عدالت عظمیٰ کے اقدار کی پامالی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے اور ملک کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس کے وقار اور معتبریت کو کمزور کرنے کی کوششوں کے خلاف آگے آئیں۔

کچھ حالیہ سلسلہ وار واقعات سے ملک کے سب سے سینئر ججوں کے درمیان بڑھتے تنازع اور عدالت عظمیٰ میں سیاسی مداخلت کے الزام کی بات منظر عام پر آئی ہے۔ یاد رہے کہ ججوں کی ایک جماعت کے پاس جب کوئی دوسرا اختیار نہیں بچا تو انہیں مجبوراً عوام کے درمیان آنا پڑا تھا۔ انہوں نے جن مسائل کو اٹھایا تھا انہیں اب تک حل نہیں کیا گیا ہے۔ اس قسم کے حالات نے شہریوں کے ذہنوں میں عدالتی نظام کے منصفانہ طور پر کام کرنے کے طریقے اور سپریم کورٹ کے ججوں کے درمیان باہمی اعتماد کے متعلق شکوک وشبہات پیدا کر دیے ہیں۔ موجودہ حکومت دستور، قانون کی کتابوں اور سیکولرزم، جمہوریت اور قانون میں برابری جیسے حکومتی اصولوں کو اپنے فرقہ وارانہ ایجنڈے کے نفاذ میں سب سے بڑی رکاوٹ تصور کرتی ہے۔ عدلیہ کو بھی اپنی مرضی کے مطابق چلانے کی کوشش میں، بی جے پی حکومت ججوں کو فرقہ وارانہ و سیاسی بنیادوں پر تقسیم کر دینا چاہتی ہے۔ اس قسم کے حالات کو ختم کرنے کی اولین ذمہ داری چیف جسٹس اور سپریم کورٹ کے دوسرے ججوں کی ہے۔ ہم سپریم کورٹ کے تمام ججوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس قسم کے شیطانی منصوبوں کے مقابلے میں ایک ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہو کر عدلیہ کی دیانت داری کا مظاہرہ کریں۔ انہیں چاہئے کہ وہ عدلیہ کو دبانے کے کسی بھی سیاسی ایجنڈے کا شکار نہ ہوں اور اس سے ہرگز شکست نہ کھائیں۔ اجلاس نے ملک کے عوام سے اپیل کی کہ وہ عدلیہ کو کمزور کرنے کی کوششوں کے خلاف آگے آئیں کیونکہ ایک آمرانہ نظام حکومت میں بھی ہماری آخری امیدیں اسی سے وابستہ ہوتی ہیں۔

اے ایم یو کو نشانہ بنانا بند کرو

ایک دوسری قرارداد میں پاپولر فرنٹ کی این ای سی کے اجلاس نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے طلبہ پر ہندو یوا واہنی اور یوپی پولیس کے ذریعہ ظالمانہ تشدد کی سخت مذمت کی۔ پاپولر فرنٹ نے آر ایس ایس کے ناپاک منصوبوں سے یونیورسٹی کو بچانے کے لیے طلبہ کی جاری جدوجہد کی حمایت کی۔ ۱۹۳۸ء میں لگائی گئی ایک تصویر کو لے کر کسی ادارے پر حملہ کرنا بڑی ہی مضحکہ خیز بات ہے۔ بلاشبہ علی

گڑھ مسلم یونیورسٹی پر کیا گیا یہ حملہ تمام اقلیتی اداروں اور حاشیے پر ڈال دی گئی مسلم قوم کی تقویت پر خصوصی توجہ صرف کرنے والے اداروں کے خلاف سنگھ پریوار کی جاری کوششوں کی ہی ایک کڑی ہے۔ اقلیتی اداروں کی حفاظت کے بجائے، جامعہ ملیہ کے اقلیتی کردار پر سوال کھڑا کرکے بی جے پی حکومت نے پہلے ہی ایسے حالات پیدا کردیے ہیں کہ یہ ادارے اس قسم کے حملوں سے غیر محفوظ ہوگئے ہیں۔ اجلاس نے مرکزی و ریاستی حکومتوں سے اے ایم یو کیمپس میں پُر امن ماحول بنائے رکھنے اور طلبہ پر حملہ کرنے والے فرقہ پرست غنڈوں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی اپیل کی۔

حکومتوں سے عبادت کی آزادی کو قابل عمل بنانے کی درخواست

ایک دوسری قرارداد میں پاپولر فرنٹ کی این ای سی کے اجلاس نے ہریانہ حکومت سے درخواست کی ہے کہ وہ عام جگہ پر نماز ادا کرنے کا الزام لگا کر مسلمانوں پر حملہ کرنے والے غنڈوں کو قابو کرے۔ واضح رہے کہ ۴ر مئی کو گروگرام میں چند ہندوتوا غنڈوں نے کم از کم دس مقامات پر اشتعال انگیز نعرے لگاتے ہوئے مسلمانوں کو جمعہ کی نماز ادا کرنے سے روکنے کی کوشش کی تھی۔ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نے فرقہ وارانہ دشمنی پیدا کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف کاروائی کرنے کے بجائے ایسے تبصرے کیے جن سے اس مجرمانہ عمل کو حوصلہ افزائی ملتی ہے۔ اکثر قصبوں میں مختلف مذہبی طبقات نے عام جگہوں پر غیر قانونی تعمیرات کررکھی ہیں۔ ایک یا اس سے زیادہ مذہبی جلوسوں یا تہواروں کا ہر ہفتے ہندوستان کی اکثر گلیوں میں اہتمام کیا جاتا ہے۔ اگر کاروائی ہونی ہی چاہئے تو اس قسم کے تمام مذہبی اعمال پر ہونی چاہئے، اور وہ بھی قانون کے نفاذ کے ذمہ دار اداروں کے ذریعہ قانون کے مطابق ہونی چاہئے نہ کہ ان فرقہ پرست غنڈوں کے ذریعہ۔ مختلف شہری علاقوں میں مسلمانوں کو مجبوراً سڑکوں کے کنارے نماز ادا کرنی پڑتی ہے، کیونکہ برسراقتدار حکومتوں نے نہ صرف نئی مساجد تعمیر کرانے کی ان کی درخواستوں کو مسترد کیا ہے بلکہ خستہ حال مساجد کی مرمت کرانے سے بھی انہیں روکا ہے۔ اجلاس نے مرکزی و ریاستی حکومتوں سے مساجد کی تعمیر پر لگائی گئی غیر ضروری پابندیوں کو ہٹانے اور شہروں میں مسلمانوں کو جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لیے مناسب مقامات کی تلاش میں آرہی دشواریوں کا قابل عمل حل تلاش کرنے میں ان کی مدد کرنے کی اپیل کی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا

مرکز، نئی دہلی